سوال

(195)وہ عورت جسے سلس البول کی بیماری ہے اوروہ حمل کے آخری مہینے میں نماز سے رک گئی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نوماہ کی حاملہ عورت پر ہر وقت پیشاب جاری ہونے کے مرض میں بتلاہے۔حمل کے آخری مہینے میں وہ نمازاداکرنے سے رک گئی توکیااس کوترک نمازشمارکیاجائے گااوراس پرکیالازم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ خاتون اوراس جیسی دیگر خواتین کےلیے نمازترک کرنا درست نہیں ہے بلکہ اس کےلیے اسی حالت میں نمازاداکرنا واجب ہے۔وہ ہر نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد وضو کرے،جس طرح مستحاضہ کرتی ہے اور پیشاب سے حفاظت کےلیے روئی وغیرہ استعمال کرے اور ہر وقت نمازاداکرے،اوراس کےلیے وقت کے نوافل بھی مشروع ہیں،جیسے اسکےلیے مستحاضہ کی طرح دودونمازیں ظہر اور عصر،مغرب اورعشاجمع کرنا مشروع ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... ١٦ سورة التغابن

"سواللہ سے ڈروجتنی تم طاقت رکھو۔"

اوراس پرلازم ہے کہ وہ چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضا کرے اوراللہ تعالیٰ سے توبہ کرے،وہ اس طرح کہ وہ اپنےکیے ہوئے پرنادم ہواورعزم کرے کہ پھر وہ اس طرح کی حرکت نہ کرے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ... ٣١ سورة النور

"اورتم سب اللہ کی طرف توبہ کرواے مومنو!تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ۔"

(سماحۃ الشیخ عبدالعزیزبن بازرحمۃاللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 192

محدث فتویٰ